بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حرفِ اول

ماہ صیام کی مبارک ساعتیں تیزی سے گزر رہی ہیں۔ خوش نصیب ہیں وہ افراد جو اس ماہِ مبارک میں "صیام و قیام" کے دوگونہ پروگرام پر عمل پیرا ہوتے ہوئے اپنے شب و روز کو قیمتی بنا رہے ہیں۔ دن کا روزہ اور رات کا قیام اور اس میں قراءت واستماعِ قرآن، رمضان المبارک کے پروگرام کی دو شقیں ہیں، جن کا باہم دگر چولی دامن کا ساتھ ہے۔ ماہِ رمضان نہ صرف قرآن حکیم کے نزول کا مہینہ ہے بلکہ یہ اس منبعِ ایمان اور سرچشمۂ یقین کے ساتھ تجدیدِ تعلق کا مہینہ ہے۔ گویا یہ نزول قرآن کا سالانہ جشن ہے۔

روزے کی عبادت کو اس ماہ مبارک کے ساتھ مخصوص کرنے کی غایت و حکمت یہ ہے کہ ایک طرف دن کا روزہ انسان کے جسدِ انسانی کے ضعف و اضمحلال کا سبب بنے اور روح انسانی پر سے مادی وجود کی گرفت کچھ ڈھیلی پڑے اور دوسری طرف قیام اللیل میں روح انسانی پر کلامِ ربانی کا "نزول" اس کی بھوک کی سیری اور پیاس کی آسودگی کا کام کرے۔ روح انسانی کے ساتھ صیام و قیامِ رمضان کے تعلق اور حدیثِ قدسی میں واردشدہ الفاظ "اَلصَّومُ لِی وَاَنا اَجزِی بِہٖ" کے حوالے سے محترم ڈاکٹر اسرار احمد صاحب نے کئی سال قبل ایک گرانقدر مضمون "عظمتِ صوم" کے نام سے تحریر فرمایا تھا، جو اب کتابچے کی صورت میں شائع ہوتا ہے۔ یہ مضمون اگرچہ قبل ازیں مئی ۸۸ء کے حکمت قرآن میں شائع ہو چکا ہے، لیکن اس کی اہمیت و افادیت کے پیش نظر اسے "قندِ مکرر" کے طور پر قارئین کی خدمت میں پیش کیا جا رہا ہے۔

حکمت قرآن کا زیر نظر شمارہ فروری اور مارچ ۹۵ء کی مشترکہ اشاعت کا حامل ہے۔ اس شمارے میں بعض سلسلہ وار مضامین کے علاوہ ہمارے نوجوان ساتھی محسن علی زین کا مضمون "ایمان کا امن سے تعلق" شامل اشاعت کیا جا رہا ہے، جو بنیادی طور پر محترم صدر مؤسس کے افکار پر مبنی ہے۔ مؤلف نے اپنی نو عمری اور زمانہ طالب علمی کی مصروفیات کے باوصف اس موضوع کو عام فہم انداز میں جس طرح وضاحت و صراحت کے ساتھ مربوط انداز میں پیش کیا ہے اسے قارئین یقیناً لائق تحسین پائیں گے۔

مزید برآں جدید بینکاری میں غیر سودی متبادل ذرائع کے حوالے سے انٹرنیشنل انسٹی ٹیوٹ

(باقی صفحہ ۸ پر)